254

آیات نمبر 120 تا 128: چونکہ یہود، نصرانی اور مشرک سب کا دعویٰ ہے کہ ہم دین ابراہیم
کے پیروکار ہیں اس لئے ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں وضاحت کہ وہ نہ یہودی تھے نہ
نصرانی اور نہ مشرک وہ خود اپنی ذات میں ایک ملت تھے اور مسلمان انہی کی پیروی کرتے
ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حکمت اور صبر کے ساتھ حق کی دعوت دینے کی تلقین

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾
بے شک ابراہیم علیہ السلام اپنی ذات میں ایک پوری امّت تھا، اللہ کا مطیع و فرمانبردار اور
یکسو، وہ کبھی مشرکوں میں سے نہ تھا شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا تھا، اللہ نے اس کو منتخب کر لیا
تھا اور دین کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی بھی کی تھی وَ اٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ
اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ﴿۱۲۲﴾ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں بھی بھلائی
عطا کی تھی اور یقیناً وہ آخرت میں بھی اعلیٰ مرتبہ کے لوگوں میں سے ہو گا ثُمَّ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ یکسو رہنے والے ابراہیم علیہ السلام
کی ملت کی اتباع کرو اور وہ کبھی شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ
عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ ہفتہ کے دن کا احترام تو ہم نے ان ہی لوگوں پر فرض کیا
تھا جنہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اور یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے
مابین ان باتوں کا قطعی فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اُدْعُ اِلٰى

سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَةِ وَ الۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَ جَادِلۡهُمۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحتوں کے ذریعے اپنے رب کے راستہ کی
طرف دعوت دیجئے اور ان کے ساتھ احسن طریقہ سے بحث ومباحثہ کیجئے اِنَّ رَبَّکَ هُوَ
اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ بے شک آپ کا رب
اس شخص کو بھی جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہ راہ راست پر چلنے والوں کو
بھی خوب جانتا ہے وَ اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ اور اگر تم
لوگ کافروں سے بدلہ لو، تو بس اسی قدر بدلہ لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو وَ لَئِنۡ
صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے
حق میں بہت بہتر ہے وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا
تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ تو صبر ہی سے کام لیجئے اور آپ
کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور آپ ان لوگوں کی مخالفت پر غمگین نہ ہوں اور نہ
ہی ان کے مکر وفریب پر اپنا دل تنگ کریں اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّ الَّذِیۡنَ
هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ؒ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو گناہوں سے بچتے ہیں
اور نیک روش اختیار کرتے ہیں یہ ہدایات مکہ میں اس دور سے متعلق ہیں جب مسلمان اپنے
مخالفوں کے درمیان گھرے ہوئے تھے۔ ہجرت کے بعد جب مسلمانوں کی باقائدہ حکومت قائم
ہوگئی تو جہاد کی اجازت دے دی گئی رکوع [۱۶]

[#254]

Verses 120 to 128. Since Jews, Christians, and polytheists all claim to follow the religion of Abraham, clarification is provided regarding Abraham. He was neither a Jew nor a Christian, but he was one inclining toward truth, and he was not of the polytheists. Indeed, the closest of people to Abraham are those who followed him [in submission to Allah] and this Prophet [Muhammad peace be upon him] and those who believe [in his message].

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۟ۙ ١٢٠

Indeed, Abraham was a nation [in himself], devoutly obedient to Allah, upright [of heart], and he was never of those, who associate others with Allah.

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

He was ever grateful to Allah for His blessings. So, Allah chose him, and guided to the straight path [of salvation].

وَ اٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ

We blessed him goodness in this world, and surely, in the Hereafter, he will be among the righteous.

ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

Then We revealed to you, [O Muhammad], to follow the sacred way of Abraham, upright [in heart], and he was never of those, who associate gods with Allah.

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

Verily, the observance of the Sabbath Day [was not enjoined on Abraham but] was ordained only for [the Jews] who disputed about it.

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

And indeed, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection, concerning that over which they have been disputing.

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

[O Prophet!], invite [all the] people to the path of your Lord, with wisdom and kind advice, and argue with them in the best possible manner.

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ﴿۱۲۵﴾

Certainly, your Lord knows best [all] those, who have gone astray from His path, and He knows best [all] those who are [rightly] guided.

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ

And [O Believers!] if you punish (aggressors in retaliation], then punish them with the like of that with which you were afflicted [by them].

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ﴿۱۲۶﴾

But if you endure patiently, verily, it is better for those who are patient.

وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

[O Prophet!] Be patient, and [remember that] your patience is only with the help of Allah. Do not grieve over them [who oppose you], and do not be distressed by their schemes.

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

Indeed, Allah is with those who are God-fearing, and who excel in doing good.